

سر ہسلٹن گب اور ان کے کارنامے ہسلٹن الیگزینڈر روسکین گب

ہسلٹن الیگزینڈر روسکین گب (Hamilton Alexander Rosskeen Gibb) پیدائش 2

جنوری 1895، وفات 22 اکتوبر 1971، کا تعلق اسکاٹ لینڈ تھا۔ وہ ایک مستشرق تھے۔ انہیں

مختصراً بیچے۔ اے۔ آر۔ گب بھی کہ جاتا ہے۔ انہوں نے اسلام کے حوالے سے کافی کام کیا۔ ابن

خلدون کی کتاب مقدمہ ابن خلدون کے حوالے سے بھی انہوں نے کافی کام کیا۔

بیسویں صدی کے نصف آخر کا عظیم ترین مصنف سر ہسلٹن گب (Sir H.A.R Gibb 1895-

1971) علمی دنیا میں ایک معروف نام ہے جسے مسلمان اور مستشرقین بڑی قدر و منزلت

کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اسلام سے متعلق ان کی اہم کتابیں "Mohammedanism: 1949" اور

"Modern Trends in Islam" ہیں۔ ماڈرن ٹرینڈس ان اسلام نامی کتاب جو 1947 میں لکھی

گئی، براعظم ہندو پاک کی اسلامی تحریکات اور تحریک جدید سے بحث کرتے ہوئے مولف علی

گڑھ اسکول اور سرسید کی تعریف کرتے ہیں۔ ساتھ ہی علامہ احمد بانی قادیانیت اور قادیانی تحریک کی

زور دار حمایت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اسلام میں احمدیہ تحریک نے ہی تجدید کو آگے بڑھایا، ایک

نئے مذہب کو وجود میں لایا اور رواداری کے ساتھ تحریک اصلاحات پر زور دیا، جو لوگ قدیم اسلام

میں عقیدہ کھو چکے تھے، ان میں تازہ ایمان پیدا ہوا۔ علامہ اقبال کسی بھی مسلم قاری کے لیے محتاج

تعارف نہیں، نہ ہی کوئی تعلیم یافتہ علامہ کی اسلام دوستی یا فنکرو نظر اور معنربنی تہذیب پر

نقد و جرح سے ناواقف ہے، پروفیسر گب علامہ اقبال کو مجموعہ اضداد قرار دیتے ہوئے ان کی

معروف تصنیف کی دہجی اڑاتے ہیں۔ اور اقبال کو مجموعہ تضاد (Mass of

Contradiction) قرار دیتے ہیں۔

بیسویں صدی کے اواخر میں تحریک استشراق نے معنربنی جامعہات میں ایک خاص حکمت

عملی کے تحت اسلامی علمی و تحقیقی مراکز قائم کیے اور عالمی رسائل و جرائد کو بھی بڑے پیمانے پر

حباری کیا۔ جدید اور سائنٹفک طرز پر مطابح کھولے۔ کتابوں کی خوب اشاعت ہوئی۔ امریکہ سے شائع ہونے والے عالمی جرائد "The Journal of Near Eastern studies" اور "The Muslim World Journal" معاشرہ کے ساتھ عالم اسلام میں بھی خوب مقبول ہیں۔ اس کے علاوہ عربی زبان میں بھی مستشرقین نے عربی مجلات جیسے "مجلیہ شون الشرق الاوسط" اور "مجلیہ الشرق الاوسط" کو حباری کیا۔ ۱۸ مستشرقین نے عالم عرب میں اپنے افکار و نظریات کی ترویج و اشاعت ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت کی انہوں نے عالم اسلام کو یہ پیغام دینا چاہا کہ ہم دراست اسلام کی تحقیق و تصنیف اور اس کی تبلیغ و اشاعت میں حد درجہ احلاص کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اپنی جدید جامعات کے دروازے مسلم طلباء کے لیے کھول رکھے ہیں۔ ان جامعات کے روشن خیال فضلاء جن میں ایک اہم تعداد مسلمانوں کی بھی ہے جو بڑی تعداد میں مشرق و مغرب میں پھیلے ہوئے ہیں اور اسلام کی تشکیل جدید اور اصلاح پر بہت زور دے رہے ہیں۔ ان کے نزدیک آج کا اسلام فرسودہ اور رجعت پسند ہے۔ اور اسی کے ساتھ اس کے اندر عہد جدید کے تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت مفقود ہے۔ اسلام کی تشریح و تعبیر کے لیے اب سائنٹفک طریقہ استدلال اختیار کیا جانا چاہیے۔ مستشرقین کے درپردہ مقاصد کو فروغ دینے کے لیے تبدد پسند مسلم اسکالر بھی اس ضمن میں ان کا بھرپور تعاون کر رہے ہیں۔ عالم اسلام پر مستشرقین کے جو منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس کے لیے لازم ہے کہ ایسے صالح الفکر مسلمان محققین و مصنفین تیار ہوں جو اسلامی موضوعات پر جدید طرز تحقیق اور ماخذ و مراجع کی صحت و استناد کے حوالے سے ریسرچ کریں اور ایسے علمی و تحقیقی اسلوب، استدلال و استنتاج اور طرز نگارش کو بروئے کار لائیں جو مستشرقین پر ہر لحاظ سے فوقیت لے جائیں ساتھ ہی ان کی علمی کوتاہیوں، دسیہ کاریوں اور افست پردازیوں کا پردہ چاک کر کے واضح اور درست خطوط فراہم کریں۔

کتابیات

عربی ادب، ایک تعارف (1926ء) میں (انگریزی) Arabic Literature – An Introduction اور 1963ء میں بھی، گلارینڈون پریس نے اور 1974ء میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس نے۔

ابن بطوطہ 1304ء - 1377ء (1929ء) (عربی): کتاب رحلۃ ابن بطوطہ، المسماة، تحفة النظر فی عنرائب
الأمصار وعبائب الأسفار، انگریزی (Tuhfat al-'anzar fi gharal'ib al-'amsar): کا انگریزی میں
ترجمہ کیا۔

سفر نامہ ایشیا و افریقہ، 1325-1354 (1929ء) (انگریزی) (Travels in Asia and Africa):
ترجمہ و حواشی کے ساتھ منتخبات (مترجم و محشی = آر ایم مکریدے 7-0809-206-81-ISBN
نوٹس بائے ایچ آر گب 1939ء

اسلام میں جدید رجحانات (1947ء) (انگریزی) (Modern Trends in Islam)

اسلام: ایک تاریخی جائزہ (1949ء) (انگریزی) (Mohammedanism: An Historical
Survey)، دوسری اشاعت 1990ء میں retitled Islam: An Historical Survey کے نام
سے ہوئی۔

اسلامی معاشرہ اور مغرب، ہیرالڈ بون کے ساتھ (جلد-1950ء، جلد-1957ء)
انگریزی (Islamic Society and the West with Harold Bowen)

مختصر اسلامی دائرۃ المعارف (1953ء) (انگریزی) (Shorter Encyclopedia of Islam):
ترتیب، جے۔ ایچ۔ کرامیرس۔

اسلامی دائرۃ المعارف (1954ء) (انگریزی) (The Encyclopaedia of Islam): گب اور
کئی مستشرقین نے بین الاقوامی یونین اکیڈمی کی سرپرستی کے تحت، لیڈن

اسلامی سوانحی ادب (1962ء) (انگریزی) (Islamic Biographical Literature): مشرق
وسطی کے مورخین میں۔ برنارڈ لیوی اور پی ایم ہالٹ نے ترتیب دی۔

اسلامی تہذیب کا مطالعہ (1982ء) (انگریزی) (Studies on the Civilization of
Islam)، پرنسٹن یونیورسٹی پریس۔